



## سوال

(377) قربانی کا گوشت حصہ داروں میں تقسیم کرنا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا قربانی کے حصہ داروں میں گوشت تقسیم کرتے وقت کسی پیشی سود کے زمرے میں آتی ہے؟ وضاحت فرمائیں۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قربانی کے شرکاء قربانی میں برابر کے شریک ہوتے ہیں، انہیں پورا پورا حصہ کے مطابق گوشت دینا چاہیے۔ لیکن اگر نادانستہ طور پر تقسیم کرتے وقت کسی پیشی ہو جائے تو اسے سود قرار دینے کی کوئی وجہ نہیں ہے، شرکاء کو چاہیے کہ وہ اس سلسلہ میں زیادہ باریک بینی کا مظاہرہ نہ کریں۔ بہر حال عملاً گوشت تقسیم کرتے وقت کسی پیشی نہیں کرنا چاہیے۔ اگر سہواً ایسا ہو جائے تو قطعی طور پر یہ سود نہیں ہے۔

ہذا ما عنہم والی اللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 389